

پریس ریلیز

(وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ عَافِیًا لِّمَنْ یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنَّمَا یُوَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ) "نا انصافوں کے اعمال سے اللہ کو عاقل نہ سمجھ، وہ تو انہیں اس دن تک مہلت دے ہوئے ہے جس دن آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی" (ابراہیم: 42)

اللہ اکبر! اللہ عظیم ہے! کوئی طاقت و قوت نہیں سوائے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے! وہ دن جب مل آخر ہم نے جابر اسلام کریموف کے انتقال کی خبر سنی! بلجیوم ازبکستان کے عوام اور بلجیوم حزب التحریر کے شباب نے پچیس سال کے ظالمانہ حکومت میں اس کے ہاتھوں مختلف قسم کی نا انصافیوں و ظلم اور قوت و جبر کا سامنا کیا۔ حزب التحریر کے شباب کے صبر و استقامت کو آزمانے کے لئے اس کمینے جابر نے ہزاروں شباب کو انتہائی خطرناک جیلوں میں بند کیا جہاں نہ پینے کا صاف پانی اور نہ ہی سانس لینے کے لئے صاف ہوا تک میسر نہیں۔ یہ جیلیں زیادہ تر یا تو انتہائی ڈھنڈے بر فیلے علاقوں میں ہیں یا انتہائی گرم صحراوں میں۔ کریموف کی اسلام دشمنی اور مسلمانوں سے شدید دشمنی کے سبب ہزاروں بچے یتیم ہو گئے، ہزاروں بیویاں بیوہ ہو گئیں اور ہزاروں مائیں غمزدہ ہو گئیں۔ لیکن اب یہ جابر زمین کے نیچے ہے! لیکن ابھی خوش ہونے کا وقت نہیں آیا کیونکہ ہم ازبکستان کے مستقبل کے حوالے سے پریشان ہیں کہ آنے والے دنوں میں اس ملک کے لوگوں کے لئے کیا نیا آنے والا ہے۔ بارحال ہم جانتے ہیں کہ کریموف تشدد کے بہت بڑے پیسے کا صرف ایک پرزہ تھا۔ یہ پرزہ اب گر گیا ہے اور اس کی جگہ دوسرا پرزہ لے لے گا جو اتنا ہی بُرا یا اس سے بھی زیادہ بُرا ثابت ہو سکتا ہے۔ مصر میں ہم پہلے ہی اس کی مثال دیکھ چکے ہیں۔ ہاں مبارک جابر تھا لیکن سبھی اس سے کہیں زیادہ وحشی اور جابر ہے۔

ہزاروں مسلمان ازبکستان کی جیلوں میں قید ہیں، لاکھوں لوگوں کو رزق کی تلاش اور بھوک مٹانے کے لئے اور جابر کے ظلم سے نجات یا فرار حاصل کرنے کے لئے اپنا ملک چھوڑنا پڑا اور وہ واپس بھی نہیں آسکتے، لہذا پرانی حکومت کا تسلسل جاری ہے۔ کچھ بھی تبدیل نہیں ہوا۔ اے ازبکستان کے مسلمانو! جابر کریموف کا مرنا ایک بار پھر یہ ثابت کرتا ہے کہ ہر جابر کی زندگی کا بل آخر خاتمہ ہوتا ہے! کوئی بھی جابر ہمیشہ نہیں رہتا! اور ان کی طاقت لافانی نہیں ہوتی! اور ان کی حکومت بھی لافانی نہیں ہوتی! وہ دن ضرور آئے گا جس کے متعلق ہم رسول اللہ ﷺ سے سنتے ہیں:

«... ثم تكون ملكاً جبرية فتكون ما شاء الله أن تكون، ثم يرفعها الله إذا شاء أن يرفعها، ثم تكون خلافة على منهاج النبوة، ثم سكت»

"پھر ظلم کی حکمرانی ہوگی، اور اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ چاہے گا۔ پھر اللہ جب چاہے گا اس کا خاتمہ کر دے گا۔ اس کے بعد پھر نبوت کے منہج پر خلافت قائم ہوگی، پھر آپ ﷺ خاموش ہو گئے" (ابوداؤد، احمد)۔

اے ازبکستان کے مسلمانو! یہی وقت ہے کہ تم نبوت کے طریقے پر خلافت راشدہ کے لئے سخت محنت کرو! کسی کو بھی جھوٹے نعروں اور وعدوں کے ذریعے تمہیں بے وقوف بنانے کی اجازت مت دینا۔ اب بے وقوف مت بننا جیسا کہ تم ماضی میں بنے تھے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے مسلمانوں کو ہوشیار اور باخبر رہنے کو کہا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا:

«لا يلدغ المؤمن من جحر واحد مرتين»
"ایک ایمان والا ایک ہی سوراخ سے دوبارہ ڈسا نہیں جاتا" (بخاری)۔



مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر